ہم میں سے کچھ کے خلاف دھمکیاں

ہم سب کے لیے ایک مسئلہ ہے

این یس ڈبلیو ایک مضبوط کمیونٹی ہے جہاں تنوع کی قدر کی جاتی ہے۔ این یس ڈبلیو میں ایسے قوانین ہیں جو اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہر ایک محفوظ رہے اور اس سے برابری کا سلوک کیا جائے، چاہے وہ کوئی بھی ہوں.

اس حقائق نامے میں این یس ڈبلیو کے ان قوانین کے بارے میں معلومات دی گئی ہیں اگر آپ کوپبلک میں تشدد کی دھمکیاں دی جاتی ہیں یا تشدد کے لیے اکسایا جاتا ہے۔

اس بارے میں معلومات موجود ہیں کہ اگر آپ کیساتھ ایسا ہوتا ہے تو آپ کیا کرسکتے ہیں، قانونی مدد کہاں سے حاصل کی جائے اور امدادی خدمات کے لنکس موجود ہیں.

عوام الناس کے سامنے دھمکیاں دینا یا تشدد پر اکسانا

(دفعہ 93Z کرائمز ایکٹ 1900 (این یس ڈبلیو))

این یس ڈبلیو میں، اگر کوئی جان بوجھ کر یا لا پرواہی سے عوام الناس میں کسی دوسرے شخص یا لوگوں کےکسی گروپ کیخلاف دھمکیاں دیتا ہے یا تشدد پر اکساتا ہے, جس کی وجہ ہو:

- نسل
- مذہبی عقیدہ یا وابستگی
- جنسی رجحان
- صنفی شناخت
- خواجہ سرا یا
- ایچ آئی وی / ایڈز کا لاحق ہونا

وہ تعزیراتی قانون کے تحت ایک جرم کا ارتکاب کرتے ہیں۔

اگر آپ ایسا کوئی واقعہ این ایس ڈبلیوپولیس کو رپورٹ کریں گے تو وہ پوچھیں گے کہ ایسا کس نے کیا ہے. اگر آپ جانتے ہو کہ ایسا کس نے کیا ہے ، تو پولیس کو یہ بتا دینا ان کی تفتیش کے تحت صرف اسی وقت مجرم ٹھرایا جائیگا 93Zکے لیے مددگار ہوگا۔ کسی شخص کو دفعہ اگر اس جرم کو ثابت کرنے کے لئے کافی ثبوت ہوں کہ انہوں نے کسی شک و شبے سے بالاتر ہو کر وہ جرم سرزد کیا ہے.

تشدد پر اکسانے سے مراد ایسی بات کہنا یا ایسا کام کرنا ہے جس سے دوسرے لوگوں کو تشدد کرنے کے لیے اکسایا جائے۔

عوام الناس کے سامنے کیے جانے والے ایسے عمل ھیں جنہے عام لوگوں دیکھ سکتے ہوں۔ بات کرنا، لکھنا، اور دیگر مواصلاتی طریقے، اعمال، نوٹس کی نمائش کرنا، ریکارڈشدہ مواد کو بجانا، نشر کرنا، سوشل میڈیا اشارے، کپڑے پہننا یا ان پر نمائش کرنا، اشارے، جھنڈے، علامات اور نشانیاں ان میں شامل ہیں.

عوام الناس کے سامنے کا ایساعمل کسی کی ذاتی زمین پر بھی وقوع پذیر ہو سکتا ہے.

مثال 1 (عمر کی تصویر)

"میں فیس بک پر تھا اور میں نے اپنی مقامی مسجد کے صفحے پر دیکھا، کہ کسی نے وہاں پر ایک تبصرہ لگایا ہوا تھا جسے سب دیکھ سکتے تھے. جس کسی نے اسے لگایا تھا اس نے ہمیں خوفناک ناموں سے پکارا ہوا تھا اور کہا تھا کہ وہ ہم جیسے مسلمانوں کو دیکھ لیں گے۔ انہوں نے پوسٹ کے اختتام پر چند کھوپڑیاں اور کراس شدہ ہڈیوں کی ایموجی لگائی ہوئی تھیں. جب میں نے جو کچھ لکھا ہوا تھا اسے دیکھا، تو میں اپنی اور ان تمام لوگوں کی حفاظت کے بارے میں فکر مند ہو گیا جو اس مسجد میں عبادت کے لیے آتے ہیں."

عمر نے جو پوسٹ دیکھی وہ ممکنہ طور پر **دفعہ 93z کے تحت ایک جرم** ہے.
فیس بک کی یہ پوسٹ ایک **دھمکی تھی** کیونکہ لکھنے والے نے لکھا تھا کہ وہ مسلمانوں کو دیکھ لے گا اور ایک کھوپڑی اور کراس شدہ ہڈیوں کی ایموجی کو اس نے استعمال کیا تھا.
یہ پوسٹ **عوام الناس** کے سامنے تھی کیونکہ یہ ایک عوامی سوشل میڈیا کے صفحے پرلگائی گئی تھی.
اور **یہ لوگوں کے ایک گروہ کے خلاف بنائی گئی تھی جس کی وجہ ان کے مذہبی عقائد تھے**؛ اس معاملے میں، کیونکہ وہ مسلمان تھے۔

مثال 2 (جیس کی تصویر)

"میں دکان تک روزمرہ کی اشیا لینے کے لیے پیدل گئی اور دیکھا کہ راتوں رات کسی نے کار پارک کے ارد گرد کافی سارے پوسٹر لگائے ہوئے تھے. ان پوسٹروں میں کہا گیا تھا کہ ہم جنس پرستوں کو جان سے ماردیا جائے. یہ بات ڈرا دینے والی تھی. اس پوسٹر کے نیچے ایک تنظیم کا نام لکھا ہوا تھا. میں نے اس کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دی اور وہ تفتیش کرنے جارہے ہیں۔"

جین نے جو پوسٹر دیکھے وہ ممکنہ طور پر **دفعہ 93z کے تحت ایک جرم** ہے.
ان پوسٹروں میں لوگوں کو **تشدد پر اکسایا** گیا تھا کہ وہ مذکورہ گروہ کے اراکین کو جان سے مار دیں.
یہ پوسٹر**عوام الناس** کے سامنے تھے کیونکہ انہیں ایک کار پارک میں لگایا گیا تھا جو عام لوگوں کے استعمال کے لیے تھا.
یہ پوسٹرزایک **مخصوص گروہ کے خلاف ان کے جنسی رجحان کی وجہ سے لگائے گئے تھے**.

آزادی اظہار کے بارے میں کیا خیال ہے؟

آسٹریلیا میں اظہار رائے کی آزادی کسی مداخلت کے بغیر رائے رکھنے کا حق ہے اور کسی بھی ذریعے میں اظہار رائے کی آزادی کا حق ہے.

این ایس ڈبلیو میں ایسے قوانین ہیں جو 'عوامی 'نظم و ضبط' کے تحفظ اور معاشرے کے پرامن اور موثر کام کو یقینی بنانے کے لئے آزادی اظہار کو محدود کرتے ہیں.

یہ قوانین مندرجہ ذیل کاموں کو غیرقانونی بناتے ہیں:

- جان بوجھ کر یا لاپرواہی سے تشدد کی دھمکی دی جائے یا کسی اور کے خلاف تشدد کے لیے اکسایا جائے.
- کسی کو بدنام کیا جائے.
- کسی دوسرے شخص کے خلاف امتیازی سلوک برتا جائے.

کھلم کھلا طور پر دھمکیاں دینے یا تشدد پر اکسانے پر کون رپورٹ کر سکتا ہے؟

کوئی بھی شخص این ایس ڈبلیو پولیس کو رپورٹ کر سکتا ہے. رپورٹ کرنے کے لیے آپ کو اس کا شکار ہونا ضروری نہیں ہے.

کیا اس کے لیے وقت کی حد مقرر ہے ؟

نہیں۔ اس کے لیے وقت کی کوئی حد مقرر نہ ہے۔

میں کیا کرسکتا/سکتی ہوں اگر میرے خیال میں ایسا کوئی واقعہ ہوا ہے؟

اگر آپ کے خیال میں ایسا کوئی واقعہ ہوا ہے، تو آپ کو پولیس کو رپورٹ کرنی چاہیے:

- اگر آپ کسی واقعے کی اطلاع دے رہے ہیں جب یہ ہو رہا ہے تو ٹرپل زیرو000 پر کال کریں.
- دیگر تمام اوقات میں، پولیس مدد لائین 444 131 پر کال کریں یا نزدیک ترین پولیس اسٹیشن پر جائیں.

پولیس کو رپورٹ کرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

آپ کے پولیس کو رپورٹ کرنے کے بعد، پولیس تفتیش کرے گی. اور :

1. فیصلہ کرے گی, آیا کہ جرم کرنے والے پر دفعہ 93z کے تحت الزام عائد کیا جائے۔ اگر مجرم نے اکسانے یا تشدد کی دھمکی دینے کیساتھ ایک ہی وقت میں کوئی اور جرم بھی کیا ہے مثلاً حملہ آور ہوا ہے، تو پولیس مجرم پر شاید اکسانے یا تشدد کی دھمکی دینے کی بجائے حملہ آور ہونے کی فرد جرم عائد کرے. حملہ آور ہونے کا جرم مزید سنگین سمجھا جاتا ہے جب سزا دی جاتی ہے.
2. اگر وہ مجرم پر دفعہ 93z کے تحت فرد جرم عائد کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو وہ ایک شہادتوں پر مبنی بریف کو ڈائریکٹر پبلک پراسیکیوشن (ODPP)کے دفتر بھیجیں گے. دفعہ 93z کے تحت جرم کے لیے استغاثے کی ODPP کو منظوری دینی ہوگی .

اگر پولیس کسی کے خلاف فرد جرم عائد نہیں کرتی توکیا ہوتا ہے؟

بعض اوقات جو کچھ ہوا ہو وہ کرائمز ایکٹ 1900 کی دفعہ 93z کے تحت نہیں آتا۔ اس کے بجائے یہ عمل امتیازی سلوک کے خلاف ایکٹ 1977 کے تحت بدنام کرنے یا امتیازی سلوک روا رکھنے کے زمرے میں آ سکتا ہے.

اس کے بارے میں مزید معلومات آپ امتیازی سلوک کے خلاف اس ویب سائیٹ سے حاصل کرسکتے ہیں:

www.antidiscrimination.nsw.gov.au

مجھے قانونی مشورہ کہاں سے مل سکتا ہے؟

اس بات کا تعین کرنا کہ کس قانون یا قوانین کا اطلاق ہوتا ہے ایک مشکل کام ہے. قانونی مدد کے لیے 1300 888 529 پر فون کریں.

www.legalaid.nsw.gov.au or www.clcnsw.org.au